Q.P. Code: 07138

[Timing: 3 Hours] Marks: 100

ہدایت: ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کریں۔

سوال نمبر ۱: ڈرامے کی مختلف اقسام پر بحث کیجیے۔ 20

یا

ڈرامے کے عہد بہ عہد ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۲: ڈاکٹر عابد حسین کے حالاتِ زندگی بیان کیجیے۔ 20

یا

ظہیر انور کی ڈراما نگاری پر تبصرہ کیجیے۔

سوال نمبر ۳: ڈراما ''پردۂ غفلت'' کے اہم نکات کا تجزیہ کیجیے۔ 20

یا

''بلوہ چاہے مندر کے لیے ہو یا گائے سور کے لیے، تختۂ مشق ہمیشہ عورت بنتی ہے۔''
خیالِ بالا کی روشنی میں ڈراما ''موت کے سوداگر'' کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل سے کسی دو کردار کا جائزہ کیجیے۔ 20

۱: احمد حسین ۲: محمد جواد

۳: عمر رسیدہ ۴: استاد

QP Code :07138

سوال نمبر ۵:   مندرجہ ذیل سے کسی دو عبارت کی سیاق وسباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔ (کوئی دو)   20

۱۔ ''آپ یہ غضب دیکھتے ہیں۔تیس ہزار قرضہ اور چالیس ہزار سود۔ یہ سود خواروں کی قوم جونک کی طرح انسان سے لپٹتی ہے اور ایک قطرہ خون کا نہیں چھوڑتی۔ انصاف کا تقاضہ تو یہ ہے کہ سیہ کار جیل میں جگہ پائیں اور وہ لوگ جو جان بوجھ کر خود کو ان کے حوالے کرتے ہیں، پاگل خانوں کو زینت بخشیں۔''

۲۔ ''پھر اور تو کوئی بات سوجھ نہیں پڑتی۔ آپ منظور میاں کو سمجھائیے کہ زمینداری کا کام بڑے بکھیڑے کا ہے، اس میں نہ پڑو۔ رہا خرچ، اس کی تمہیں کبھی کمی نہ ہوگی۔ سب کچھ تمہارا ہے۔ ذرا ہوشیاری سے مسکا لگائیے۔ شاید مان جائیں۔''

۳۔ ''پھر کیا استاد، نہیں سمجھے (عوام کو) جنون، پاگل پن کمینہ پن جن سنسار معنی پورا منش جاتی بے لگام۔ مندر ٹوٹا، مسجد ٹوٹی سب نے دیکھا، دل ٹوٹا کسی نے دیکھا؟ ٹیبل کے نیچے کا گٹھ بندھن کس نے دیکھا؟ بھائی صاحب، بابو جی، میم صاحب، دھوتی والے بابو، لنگی والے بھائی تمہیں بتاؤ ہم کدھر جائیں۔''

۴۔ ''اے سن نا۔ تیسرا بار گیا نا تو دیو لوگ سائنس لگا کر سمجھے گیا کہ بوڑھیا مال ہڑپ کر گئی کالا بھجنگ دیو نکل کر بولا۔ آقا آپ کا سامان بدل رہا ہے۔ لیجیے یہ ڈنڈا، اور جادو کی رسّی، بڑھیا کے گھر پہنچ کر ڈنڈے کو زمین پر ماریئے اور رسی کو بولیے، پکڑ لا سیانی بوڑھیا کو جو میرا مال ہڑپ کر جاتی ہے۔''

☆☆☆